ماں باپ کی فریاد

سفرِ زندگی میں سفید ہو گئے ہمارے بال — محبت سے ساتھ نبھانا، رکھنا ہمارا خیال
ماں، باپ کا تم بڑھاپے میں ساتھ نبھانا — پیار و محبت سے زندگی کی ہر شام سجانا
اک مسکراہٹ و پیار بھرا لمس دے دینا — محبت سے، ہماری ساری دنیا سجا دینا
گر بُرا لگے تم کو ایک ہی قصہ بار بار سنانا — مسکرا کر سن لینا، دل نہ ہمارا دکھانا

گر لرزتے ہاتھوں سے گر جائے کوئی نوالہ — یاد رکھنا، ہم کھلایا کرتے تھے تم کو ہر لقمہ
گر کپڑے پہننے میں ہمیں لگ جائے دیر — یاد کرنا، پہنائے تھے تم کو لباس بے شمار
گر نئی زمانے کی باتیں سمجھ نہ آئیں ہمیں — بس پیار سے سمجھانا، نہ کبھی جھڑکنا ہمیں
ہم نے انگلی پکڑ کر تمہیں چلنا سکھایا تھا — آج ہمارا ہاتھ تھام کر، تم بھی ساتھ نبھانا

اللہ کا فرمان ہے، ماں باپ کی خدمت کرنا
"اُف" بھی نہ کہنا، ان کا مان سدا بنا کر رکھنا
ماں کے قدموں تلے ربّ نے جنت سجائی
باپ ہے جنت کا در، نبیؐ نے یہ راہ دکھائی

ماں باپ کی فریاد

پہلی سانس سے تم سب سے پیار کیا ہے ماں باپ کا پیار رب کا اک انمول عطیہ ہے
جب کمزور قدم ساتھ نہ دے پائیں ہمارا جیسے ہم نے تھاما، تم بھی ہاتھ تھامنا ہمارا
بڑھاپے نے جسم کو کمزور ضرور کیا ہے تمہاری محبت دل میں آج بھی زندہ ہے
ہوئی ہم سے اگر زندگی میں کوئی خطا سب کچھ کیا تمہاری خاطر، یہ نہ بھولا

گر یادداشت ہماری دھندلانے لگے ہاتھ ہمارا تھام لینا، دل کو سکون آجائے
گر ہم کھائیں کم، ہمیں مجبور نہ کرنا وقت کا تقاضا ہے، بس پیار ہی کرنا
زندگی کا آخری سفر ذرا آسان بنا دینا بس تم اپنی محبت سے دل ہمارا لبھا دینا
اگر لگے وقتِ رخصت ہے قریب ہمارا غم نہ کرنا، حکمِ ربّی ہے، سب نے ہے جانا

اللہ کا فرمان ہے، ماں باپ کی خدمت کرنا
"اُف" بھی نہ کہنا، ان کا مان سدا بنا کر رکھنا
ماں کے قدموں تلے ربّ نے جنت سجائی
باپ ہے جنت کا در، نبیؐ نے یہ راہ دکھائی